

سوال

بعض اوقات امام صاحب لمبی سورۃ تلاوت کرتے ہیں، اور میرا ذہن بغیر کسی قصد کے منتشر ہونا شروع ہو جاتا ہے، مجھے کیا کرنا چاہیے؟ اور کیا میرے لیے قرآنی آیات یا دینی دعائیں بار بار دہرائی جائز ہیں یا کہ میرے لیے امام کی قرأت سننا ضروری ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ حسب استطاعت اور طاقت دوران نماز دنیاوی خیالات اور کام کی سوچ کو ختم اور دور کرنے کی کوشش کریں، اور امام کی جہری قرأت سننے میں مشغول رہیں، اور جو آیات پڑھی جا رہی ہیں ان کے معانی اور ترجمہ پر غور اور تدبر کریں تا کہ آپ کو نفع حاصل ہو سکے اور اپنے ان شیطانی وسوسوں کو دور کر سکیں۔

اور سری اور جہری نمازوں میں سورت الفاتحة کی تلاوت کریں، اور جہری اور سری نمازوں یعنی جن نمازوں میں اونچی قرأت نہیں ہوتی ان میں سورت فاتحہ کے ساتھ کوئی سورت یا کچھ آیات تلاوت کریں اور ان کے معانی پر بھی غور فکر اور تدبر کریں، امید ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے ذہن کو بکھرنے سے محفوظ رکھے گا، اور اگر شیطانی وسوسے کثرت سے آئے لگیں تو آپ کے لیے اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھنا مشروع ہے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔